

خدا آپ سے پیار کرتا ہے

کیا آپ کو پتا تھا کہ خدا آپ کو پیار کرتا ہے؟ خدا آپ کو بہت پیار کرتا ہے۔ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا یسوع مسیح بخش دیا تاکہ وہ آپ کے لئے اپنی جان دے سکے۔ خدا کے کلام بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ ”خدا نے دُنیا سے ایسی مُحبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے“ یوحنا 3:16

کیا آپ حیران ہیں کہ یسوع مسیح کو ہی کیوں آپ کے لئے اپنی جان دینی پڑی؟ خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ”کوئی بھلائی کرنے والا نہیں، ایک بھی نہیں

”اُس لئے سب نے گناہ کیا اور سب خدا کے جلال سے محروم ہیں“ رومیوں 3:12b,23

جو ہم نے اوپر پڑھا اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دُنیا میں ہر کسی نے اپنی زندگی میں بُرے کام کئے ہیں، بالکل میری اور آپ کی طرح جیسا کہ آپ کو اپنی بہن یا بھائی یا پھر سکول میں کسی پر غصہ آتا ہے، یا جب کبھی آپ کو آپ کے ماں باپ کوئی کام کہتے ہیں پر آپ نہیں کرتے یا جب آپ جھوٹ بولتے ہیں اور کسی سے سچ نہیں کہتے۔ اس لئے خداوند یسوع مسیح کو جان دینی پڑی، ہمارے ان بُرے کاموں کے لئے جو ہم کر چکے ہیں۔ کیوں کہ جب ہم بُرے کام کرتے ہیں تو خدا ان کاموں کو پسند نہیں کرتا اور خدا بہت دکھی اور غمزدہ ہوتا ہے۔ لیکن ایک چیز جو ہمیں خدا کی معافی کے لائق بناتی ہے اور ہر اُن بُرے کاموں کو جو ہم نے کئے ہیں بھلا دیتی ہے۔

آپ کو کیا لگتا ہے کہ وہ کون سی چیز ہے؟ جی نہیں! یہ چرچ یا سنڈے سکول جانا نہیں ہے۔ اور نہ ہی یہ اس لئے ہے کہ آپ کے ماں باپ چرچ جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایسا کام نہیں جو آپ کو اِس لائق بنا سکے کہ خدا آپ کو معاف کر دے اور سب بھول جائے۔

خدا آپ کو ضرور معاف کرے گا اور اُن سب بُرے کاموں کو جو آپ نے کئے ہیں بھول جائے گا اور آپ کو آسمان کی بادشاہی تک لے جائے گا لیکن اُس کے لئے آپ کو صرف خدا کے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لانا ہوگا جس نے آپ کے لئے جان دی۔ یوحنا 3:16 پر ایک بار پھر غور کریں۔۔۔۔

”کیوں کہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اِس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے“

اِس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہم خدا کے بیٹے یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو ہم ہلاک نہیں ہوں گے (دورخ میں نہیں جائیں گے) بلکہ آپ کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہوگی، جس کا سادہ سا مطلب یہ ہے کہ آپ ہمیشہ کے لئے آسمان پر خداوند یسوع مسیح کے ساتھ رہیں گے۔

کیا آپ اِس پر آج ایمان لاتے ہیں؟